DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan, Pakistan

دارالافتاء
للامور الشرعیہ والمالیہ

استفتاء

جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیانِ عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

اگر مسبوق سجدہ سہو میں امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دے تو کیا اس کی نماز ٹوٹ جائے گی؟ تفصیلاً مع علل تحریر فرمائیں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

مولانا عبد اللہ صاحب

03061998888

الجواب باسم ملہم الصواب

1... اگر مسبوق نماز کو ختم کرنے کے ارادہ سے جان بوجھ کر یا یہ سمجھتے ہوئے کہ مجھے بھی امام کی متابعت میں سلام پھیرنا ہے امام کے ساتھ سجدہ سہو کا سلام پھیر دے تو اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے، لہذا مسبوق از سر نو نماز پڑھے گا، کیونکہ سلام نماز ختم کرنے کے لیے ہوتا ہے اور ابھی اس کی نماز باقی تھی لہذا نماز کے دوران جان بوجھ کر سلام پھیرنے سے اس کی نماز ٹوٹ گئی، اور اسے نماز دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔

2... اور اگر مسبوق امام سے پہلے یا امام کے ساتھ سجدہ سہو کا سلام بھول کر پھیر دے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوگی، اور نہ اس پر سجدہ سہو لازم ہوگا، کیونکہ یہ مقتدی ہے اور مقتدی جب تک امام کی اقتداء میں ہے اس سے ہونے والی تمام غلطیاں اقتداء کی وجہ سے کالعدم ہیں، اور اگر بھولے سے امام کے سلام پھیرنے کے بعد سلام پھیرے تو سجدہ سہو لازم ہوگا اور عام طور پر یہی صورت پیش آتی ہے۔ (ماخذ از امداد الاحکام جلد 1/546)

کمافی ردالمحتار: 82/2:

(قوله والمسبوق يسجد مع إمامه) قيد بالسجود لأنه لا يتابعه في السلام، بل يسجد معه ويتشهد فإذا سلم الإمام قام إلى القضاء، فإن سلم فإن كان عامدا فسدت وإلا لا، ولا سجود عليه إن سلم سهوا قبل الإمام أو معه، وإن سلم بعده لزمه لكونه منفردا حينئذ بحر، وأراد بالمعية المقارنة وهو نادر الوقوع كما في شرح المنية. وفيه: ولو سلم على ظن أن عليه أن يسلم فهو سلام عمد يمنع البناء.

بدائع الصنائع: 176/1:

ثم المسبوق إنما يتابع الإمام في السهو دون السلام بل ينتظر الإمام حتى يسلم فيسجد فيتابعه في سجود السهو لا في سلامه وإن سلم فإن كان عامدا تفسد صلاته وإن كان

Scanned by CamScanner

ساهيا لا تفسد ولا سهو عليه لأنه مقتد وسهو المقتدي باطل فإذا سجد الإمام للسهو يتابعه في السجود ويتابعه في التشهد ولا يسلم إذا سلم الإمام لأن السلام للخروج عن الصلاة وقد بقي عليه أركان الصلاة.

درر الحكام لمنلا خسرو: 410/1

ولو سلم مع الإمام ساهيا أو قبله لا يلزمه سجود السهو، ولو سلم مع الإمام على ظن أن عليه السلام مع الإمام فهو سلام عمد فتفسد.

والله اعلم بالصواب

نعمان ضیاء غفر اللہ لہ

دار الافتاء للامور الشرعية والمالية صادق آباد

08/ ربیع الاول 1439ھ بمطابق 27/ نومبر 2017ء

دستخط : مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

۱۴/۳/۱۴۳۹ھ

مفتی

دستخط : مفتی **احسن عزیز** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

عفی عنہ

۱۴/۰۳/۱۴۳۹ھ

نائب مفتی

دستخط : مفتی **طارق بشیر** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

عفی عنہ

۱۴/۳/۱۴۳۹ھ

نائب مفتی

دستخط : مفتی **حماد اللہ نور** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

ابو الحسن حماد اللہ

نائب مفتی

دار الافتاء

فتویٰ نمبر 12/7

مورخہ ۱۵/۳/۳۹ھ

نوٹ : ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Ph No. 068-5702211
- 0300-0815084, 0344-3387879
- 0334-4903028, 0300-6795752
- E-mail: shariainbiz@gmail.com

۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحتِ سوال کی ذمہ داری سائل پر ہے۔

۲۔ خدمت بلا معاوضہ۔

Scanned by CamScanner